12786 ـ تصاویر کی فلمیں صاف کرنے کا حکم

سوال

ایک مسلمان شخص فلمیں ڈویلپ (فوٹو صاف کرنے) کی دوکان پر ملازم ہے، وہ گاہکوں سے فلمیں لے کر فوٹو صاف کرنے کی مشین میں رکھ کر تصاویر صاف کرتا ہے، کیا اس کی آمدنی حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ حکم تقسیم کا محتاج ہے:

اگر تو یہ ان تصاویر کی فلموں کی صفائی اور ڈویلپنگ ہے جو لوگوں کی ضرورت ہیں، اور یا عام اور معتبر مصلحت شمار ہوتی ہیں، تو اس وقت ان تصاویر کی فلموں کو دھونا اور صاف کرنے ا پیشہ اختیار کرنا اور اسے آمدنی کا ذریعہ بنانا جائز ہے.

کیونکہ جو ضرورت یا مصلحت عامہ کے لیے مباح ہو، تو جب بھی اس معاملہ کی ضرورت موجود ہو تو سب معاملات اور معاہدوں میں اس کا لین دین کرنا جائز ہے، کیونکہ جو بعینہ ضرورت کے لیے مباح کر دی جائے اس کی قیمت بھی مباح ہوتی ہے.

اور اس لیے بھی کہ اس قسم کی تصاویر اور اس کے آلات رکھنا لوگوں میں سے اس پر مجبور ہونے والے اشخاص کی ضرورت پوری کرنا ہے، اور وسائل کے لیے احکام مقاصد ہوتے ہیں، لیکن صرف اسی قدر جس قدر ضرورت پوری ہو اور یا صرف اس سے مصلحت پوری ہوتی ہو، اس قاعدہ پر عمل کرتے ہوئے" ضرورت کو اسی قدر رکھا جائےجس قدر ضرورت ہو"

دوسری قسم:

تصاویر کی وہ قسم جن کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی مصلحت عامہ کا تقاضا ہوتا ہے، تو اس قسم کی تصاویر میں راجح یہی ہے کہ یہ تصاویر حرام ہیں، ان تصاویر کو بنانا جائز نہیں، تو اس بنا پر ان تصاویر کی فلمیں صاف کرنا بھی حرام ہونگی.

دیکھیں: احکام التصاویر تالیف محمد واصل صفحہ نمبر (602).

تصاویر کشی کرنے والے مصور کی آمدنی اور کمائی کے متعلق تفاصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (3243) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .